فتاوے

سوال :۔ مصافحہ دونوں ہاتھ سے کرنا چاہیئے یا صرف دائیں ہاتھ سے ۔ سائل حاجی محمد میاں از قلابہ

جواب :۔ مصافحہ صرف دائیں ہاتھ سے کرنا چاہیئے کہ یہ سنت ہے صحیح حدیث سے ثابت ہے ۔ دونوں ہاتھ سے مصافحہ کرنا سنت نہیں ہے کیونکہ یہ کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں ہے ۔عن عبداللہ بن بسر قال ترون یدی ھذہ صافحت بہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الحدیث اخرجہ ابن عبدالبر فی التمہید والحافظ الدولابی فی کتابہ الاسماء والکنی والامام احمد فی مسندہ و رجالہ کلہم ثقات واسنادہ متصل ویؤیدہ حدیث عبداللہ ھذا حدیث ابی امامۃ تمام التحیۃ الاخذ بالید والمصافحۃ بالید الیمنی اخرجہ الحاکم فی الکنی کذا فی کنز العمال ویؤیدہ حدیث انس بن مالک قال صافحت بکفی ھذہ کف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فما مسست خزا ولا حریرا الین من کف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذکرہ الشیخ محمد عابد السندی فی حصر الشارد والشوکانی فی اتحاف الاکابر۔ مفصل بحث تحفۃ الاحوذی شرح ترمذی ج۳ ص۳۹۷ اور المقالۃ الحسنی فی سنیۃ المصافحۃ بالید الیمنی میں ملاحظہ ہو۔

سوال :۔ اذان میں یا کسی اور موقعہ پر لفظ محمد سنکر انگوٹھا چومنا جائز ہے یا نہیں ؟ سائل مذکور

جواب :۔ لفظ محمد سنکر انگوٹھے چومکر آنکھوں سے لگانا بے اصل اور بدعت ہے ۔ انگوٹھے چومکر ان کو آنکھوں سے لگانے کے بارے میں چند حدیثیں آئی ہیں لیکن سب غیر صحیح بے اصل موضوع جھوٹی اور بناوٹی ہیں ۔ علامہ شوکانی نے الفوائد المجموعہ ص۱۲ میں، علامہ محمد طاہر فتنی حنفی نے تذکرۃ الموضوعات ص۳۴ میں ۔ ملا علی قاری حنفی نے موضوعات ص۶۵ میں حافظ سیوطی نے تیسیر المقال میں، علامہ ابو الحسن عبد الغافر الفارسی صاحب مفہم شرح صحیح مسلم نے اقوال الاکاذیب میں ۔ علامہ ابو اسحٰق بن عبد الجبار کابلی نے شرح رسالہ عبد السلام لاہوری میں، علامہ محمد یعقوب بنپالی نے الخیر الجاری شرح صحیح البخاری میں، علامہ حسن بن علی الہندی نے تعلیقات مشکوٰۃ میں، حافظ سخاوی نے المقاصد الحسنہ میں، اور دوسرے محدثین نے ان احادیث کے بے اصل و بے ثبوت اور موضوع ہونے کی تصریح کردی ہے ۔ اسی لئے شاہ عبد العزیز صاحب قدس سرہ نے فتوٰی تقبیل العینین میں اس فعل کو بدعت قرار دیا ہے

سوال :۔ ہمارے کوکن زمانے سے یہ رواج چلا آتا ہے کہ عزیز کے مرجانے کے بعد کسی بھلے اور اچھے آدمی کے منہ سے قرآن شریف پڑھوا کر اس کا ختم میت کے حق میں لے لیتے ہیں اور اسکو ختم قرآن کا محنتانہ ایک روپیہ دیدیتے ہیں ۔ کیا محنتانہ دیکر قرآن ختم کرانا جائز ہے اور کیا میت کو اسکا ثواب پہنچتا ہے ؟ سائل مذکور

جواب :۔ تلاوت قرآن کا ثواب میت کو پہنچتا ہے اس بارے میں ضعیف لیکن قابل عمل حدیثیں آئی ہیں (ملاحظہ ہو تحفۃ الاحوذی شرح جامع الترمذی وکتاب الجنائز مصنفہ استاذ امام مبارکپوری) لیکن ایصال ثواب کیلئے اجرت دیکر قرآن پڑھوانا بے ثبوت